روزنامہ (ٹیلیفون نمبر 047-6213029) FD-10

# الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 16 جولائی 2010ء 3 شعبان 1431 ہجری 16 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 150

## فطرت کی گواہی

اور جب انہیں موج سایوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہے وہ اللہ کو اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پس جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالے جاتا ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے بھی ہوتے) ہیں جو میانہ روی اختیار کرنے والے ہیں اور ہمارے نشانات کا کوئی انکار نہیں کرتا مگر ہر ایک وہ جو سخت دھوکہ باز (اور) بہت ناشکرا ہے۔ (لقمان:33)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ صرف زبانی باتوں سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک عملی حالت درست نہ ہو۔ جو شخص حقیقی طور پر خدا کو ہی اپنا رب اور مالک یوم الدین سمجھتا ہے ممکن ہی نہیں کہ وہ چوری، بدکاری، قماربازی یا دیگر افعالِ شنیعہ کا مرتکب ہوسکے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ سب چیزیں ہلاک کردینے والی ہیں اور ان پر عملدرآمد کرنا خدا تعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی ہے۔ غرض انسان جب تک عملی طور پر ثابت نہ کر دیوے کہ وہ حقیقت میں خدا پر سچا اور پکا ایمان رکھتا ہے تب تک وہ فیوض اور برکات حاصل نہیں ہوسکتے جو مقربوں کو ملا کرتے ہیں۔ وہ فیوض جو مقربان الٰہی اور اہل اللہ پر ہوتے ہیں وہ صرف اسی واسطے ہوتے ہیں کہ ان کی ایمانی اور عملی حالتیں نہایت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم کیا ہوا ہوتا ہے۔

سمجھنا چاہئے کہ (۔) صرف اتنی بات کا ہی نام نہیں ہے کہ انسان زبانی طور پر ورد وظائف اور ذکر اذکار کرتا رہے بلکہ عملی طور پر اپنے آپ کو اس حد تک پہنچانا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے تائید اور نصرت شامل حال ہونے لگے اور انعام و اکرام وارد ہوں۔ جس قدر انبیاء اولیاء گذرے ہیں ان کی عملی حالتیں نہایت پاک صاف تھیں اور ان کی راستبازی اور دیانتداری اعلیٰ پایہ کی تھی اور یہی نہیں کہ جیسے یہ لوگ احکام الٰہی بجالاتے ہیں اور روزے رکھتے اور زکوٰتیں ادا کرتے ہیں اور نمازوں میں رکوع سجود کرتے اور سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے تھے اور احکام الٰہی بجالاتے تھے بلکہ ان کی نظر میں تو سب کچھ مردہ معلوم ہوتا تھا اور ان کے وجودوں پر ایک قسم کی موت طاری ہوگئی تھی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے تو ایک خدا کا وجود ہی رہ گیا تھا۔ اسی کو وہ اپنا کارساز اور حقیقی رب یقین کرتے تھے۔ اسی سے ان کا حقیقی تعلق تھا اور اسی کے عشق میں وہ ہر وقت محو اور گداز رہتے تھے۔

جب ایسی حالت ہو تو قدیم سے یہ سنت اللہ ہے کہ ایسے شخص کی خدا تعالیٰ تائید اور نصرت کرتا ہے اور غیبی طور پر اسے مدد دیتا ہے اور ہر ایک میدان میں اسے فتح نصیب کرتا ہے۔ دیکھو (۔) میں ہزاروں اولیاء گزرے ہیں۔ ہر ایک ملک میں ایسے چار پانچ لوگ تو ضرور ہی ہوتے ہیں جن کو اس وقت تک لوگ بڑی عزت سے یاد کرتے ہیں اور ان کے مجاہدات اور کرامات کا عجیب عجیب طرح سے تذکرہ کرتے ہیں اور دہلی کا تو ایک بڑا میدان اسی قسم کے بزرگوں سے بھرا پڑا ہے۔

غرض سوچنا چاہئے کہ اگر انسان ایک ڈاکو اور چور سے دلی محبت رکھے تو اگر وہ چور زیادہ احسان نہ کرے گا تو اتنا ضرور کرے گا کہ اس کی چوری نہ کرے گا۔ تو اب سمجھنا چاہئے کہ جب محبت کرنے سے چوروں اور ڈاکوؤں سے بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے تو کیا خدا سے فائدہ نہیں ہوتا؟ ہوتا ہے اور ضرور ہوتا ہے کیونکہ خدا تو بڑا رحیم کریم اور بڑے فضلوں اور احسانوں والا ہے۔ جو لوگ کرموں۔ اواگون اور جونوں کی راہ لیے بیٹھے ہیں میرا یقین ہے کہ ان کو اس راہ کا خیال تک بھی نہیں۔

جب محبت کے ثمرات اسی دنیا میں پائے جاتے ہیں اور جب ایک شخص کو دوسرے سے سچی اور خالص محبت ہوتی ہے تو وہ اس سے کوئی فرق نہیں کرتا۔ تو کیا خدا ہی ایسا ہے کہ جس کی دوستی کسی کام نہیں آتی؟ (ملفوظات جلد پنجم ص 383)

## محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ وفات پاگئیں

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صوفی نذیر احمد صاحب ہائیڈل برگ جرمنی کے ایک ہسپتال میں مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 14 جولائی 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے 89 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ لندن سے اپنی ایک پوتی کی شادی میں شمولیت کیلئے جرمنی گئی تھیں کہ دل کا حملہ ہوا۔ پیس میکر لگایا تو فالج اور نمونیہ کا حملہ بھی ہوگیا۔ ڈاکٹرز نے ہر ممکن کوشش کی مگر خدا کی تقدیر غالب آئی اور اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ آپ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن، مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ انچارج ٹرکش ڈیسک لندن کی والدہ اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ کی خوشدامن تھیں۔ آپ کی میت ربوہ لائی جارہی ہے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 19 جولائی 2010ء کو بعد نماز عصر (5:15 بجے) بیت المبارک ربوہ میں متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 18 جولائی 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 582

## خالق کائنات کی سلطنت کے خوش نصیب سپاہی

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ (1907ء) کے موقع پر سیدنا محمود المصلح الموعود کا مجلس تشحیذ الاذہان‘‘ سے پُر جوش خطاب

طالب علم راتوں کو جاگتے ہیں اور بعض اوقات انہیں سل اور دق ہو جاتے ہیں یہ صرف اس لئے کہ ایم اے اور بی اے ہو جاویں اور آخری ایام مزے سے گزر جاویں مزدور سارا دن محنت کرتا ہے دھوپ میں ٹوکری اٹھاتا ہے سردی میں اس کے ہاتھ پاؤں ٹھٹھر جاتے ہیں یہ تکلیف صرف اس لئے اٹھاتا ہے کہ شام کو گھر میں کچھ آرام پائے گا۔ پس جب انسان تھوڑے سے آرام کے لئے اس قدر سختی اٹھاتا ہے تو اس لامحدود آرام کے لئے کیوں نہ تکلیف اٹھائے۔ انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے وہ مال چھوڑے جس کا وارث کوئی نہ ہو دنیا کا روپیہ اگر جمع کرتا ہے تو ورثاء اسے بیدردی سے ضائع کر سکتے ہیں مگر یہ وہ مال ہے کہ اسے کوئی بھی ضائع نہیں کر سکتا۔

انسان چاہتا ہے کہ اس کے مال کے لئے کوئی امین خزانچی ہو پس جس کا خدا امین ہو اسے اور کیا چاہئے اپنا خزانہ خدا کے پاس جمع کراؤ جو کہتا ہے میں تجھے اس مال کے علاوہ اس سے دوگنا چگنا اور بھی دوں گا یہ تجارت ہر طرح مفید ہے۔ خدا فرماتا ہے اس کے لئے قتال کرو انسان ملازمت وہاں کرنا چاہتا ہے جہاں اس کی جائیداد ضبط نہ ہو (جیسے اکثر ریاستوں میں ہو جاتی ہے) اور پھر باوجود اس خوف کے لوگ فوج میں داخل ہو کر صرف چند پیسوں کے لئے سر کٹوا دیتے ہیں۔ خدا فرماتا ہے کہ میری فوج میں داخل ہو جہاں سر کٹوانا حیات ابدی پانا ہے اور جہاں کافی پنشن (تنخواہ سے بھی زیادہ) ملتی ہے یہاں کی سلطنت کے سپاہی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر الٰہی سلطنت خود اپنے سپاہیوں کی حفاظت کرتی ہے۔

خدا پہلے سودا کرتا ہے پھر اس بندے کے دیئے ہوئے مال سے خود تجارت کرتا ہے اور اس کو بڑھاتا ہے۔ پھر خدا نے فرمایا کہ میرا یہ وعدہ کہ میں اس محدود زندگی اور محدود مال کے بدلے میں ہمیشہ کی زندگی اور لامحدود مال دوں گا ضرور پورا ہو گا۔ چنانچہ اس سے پہلے خدا کا کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا ان کی قوم کے لوگوں بنی اسرائیل سے پتھیروں (اینٹیں بنانے) کا کام لیا جاتا تھا۔ پہلے نصف دن پھر فرعون کی سختی نے باقی نصف دن بھی اس محنت میں لگا دیا۔

لیکن جب خدا نے ان کو عزت دینی چاہی تو اپنے بندے موسیٰؑ کو بھیجا تا وہ ظاہر کرے کہ میں اس وقت بھی انسان کی مدد کر سکتا ہوں جب وہ خود کچھ نہ کر سکے۔ موسائی (بنی اسرائیل) طرح طرح کے دکھوں کی تاب نہ لا کر آنسو بہاتے تھے۔ **مگر خدا نے ان آنسوؤں کا دریا بنا دیا۔ جس میں فرعون کو مع اس کی فوج کے غرق کیا** فرعون جو خدا کو آسمان پر دیکھنا چاہتا تھا خدا نے اپنا جلوہ اسے سمندر کی تہہ میں دکھا دیا۔

(رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان)

## کشف مصطفیٰ کی حیرت انگیز تعبیریں

مشہور عالم صحابی حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ

’’(ایک دن) رسول کریم ﷺ نے فرمایا ’’میں نے آج کی رات اپنے آپ ؐ کو (خواب میں یا کشف کی حالت میں) کعبہ کے پاس دیکھا، وہاں مجھ کو ایک ایسا گندم گوں شخص نظر آیا جو کسی ایسے آدمی کی طرح تھا جس کو تم گندمی رنگ کا سب سے بہتر اور خوب صورت دیکھتے ہو، اس کے (سر پر) بہت بال تھے جو کاندھوں تک لٹکے ہوئے تھے اور بالوں کے اعتبار سے بھی وہ کسی ایسے شخص کے مشابہ تھا جس کو تم اس قسم کے بال رکھنے والوں میں سب سے خوبصورت دیکھتے ہو، اس کے بالوں میں کنگھی کی گئی تھی اور بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، وہ شخص دو آدمیوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا! میں نے (اس شخص کو دیکھ کر طواف کرنے والوں سے) پوچھا کہ یہ کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہ مسیح ابن مریم ہیں! اسی کے بعد رسول کریم ﷺ نے فرمایا پھر اچانک میری نظر سے ایک شخص گزرا جس کے بال گھونگھریالے اور بہت کھڑے تھے، وہ داہنی آنکھ سے کانا تھا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے اس کی آنکھ انگور کا پھولا ہوا دانہ یا بے نور ہے، جن لوگوں کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے وہ ابن قطن کے بہت مشابہ تھا، وہ شخص بھی دو آدمیوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا، میں نے اس کے بارے میں بھی پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے جواب دیا کہ یہ مسیح دجال ہے (بخاری و مسلم)

دہلی کے نامور بزرگ علامہ نواب محمد قطب الدین خاں دہلوی نے ’’مظاہر‘‘ حق (شرح مشکوٰۃ شریف) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

’’اس موقع پر اشکال واقع ہونا ہے کہ دجال کافر ہے۔ اس کو طواف کی حالت میں دکھایا جانا کیا معنی رکھتا ہے؟ اس کا جواب علماء نے یہ دیا ہے کہ مذکورہ واقعہ آنحضرتؐ کے مکاشفات میں سے ہے، جس کا تعلق خواب سے ہے اور اس کی تعبیر یہ ہے کہ آنحضرتؐ کو اس خواب میں گویا یہ دکھایا گیا کہ ایک وہ دن آئے گا جب حضرت عیسیٰؑ دین اور مرکز دین کے اردگرد رہیں گے تا کہ دین کو قائم کریں اور فتنہ و فساد سے اس کی حفاظت کریں، اور دجال بھی دین اور مرکز دین کے گرد منڈلاتا پھرے گا تا کہ گھات لگا کر دین کو نقصان پہنچاوے اور فتنہ و فساد پھیلانے میں کامیاب ہو جائے۔

(مظاہر حق جلد پنجم صفحہ 79-80 دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ اردو بازار کراچی نمبر 1)

## ایک شہید کے جذبات

تھا دُرودِ پاک کا آسرا کہ خبر ہو تیرے حبیب کو
ترا دَر لہو سے سجا دیا کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

کئی رہ گئے جو ہیں منتظر ترے ہجر میں تھے تڑپ رہے
میں تو چل پڑا مرے پیاریا! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

مری (بیوت) بھی گلاب ہیں مرا کفن بھی ہے لہو لہو
میرے چارہ گر ترا شکریہ کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

میں گرا تو گر کے سنبھل گیا میرا روم روم ہے سج گیا
کہ میں تیری گود میں گر گیا کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

میری ماں نے مجھ سے تھا یہ کہا کہ نہ زخم ہو تیری پشت پر
ذرا دیکھ سینۂ فخریا!! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

نہیں خون اَرزاں مرا کہ جو بہے اور پھر بھی سکوں رہے
ہے گواہ کابلِ خستہ گہ! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

میں ہوں احمدی کہ ستم کوئی نہ ڈرا سکے جسے موت سے
مری جان حاضرِ کبریا! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

ہمیں صف بہ صف ، بہ رضائے تُو تری آن پر ہوئے جاں فدا
کی ہے خوں سے تَر تری سجدہ گہ! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

ہے گواہ ربوہ کی سرزمین کہ صف شہیداں کی ہے کمیں
یہ سنگھار اِس پہ ہے سج گیا! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

یہ جو کہکشاں ہے سجی ہوئی یہ بتا رہی ہے ہمیں یہی
جو شہید ہے وہ نہیں مَرا! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

میں شہیدِ فصلِ بہار ہوں لہو رنگ میں ہوں نہا گیا
میں تو خوشبوؤں میں لپٹ گیا! کہ خبر ہو تیرے حبیب کو

**محمد مقصود احمد منیبؔ**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

4

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

## جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح، خطبہ جمعہ، یونیورسٹیز کے طلباء کو زریں ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 25 جون 2010ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوا چار بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

## افتتاح جلسہ سالانہ جرمنی

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے 35 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا تھا۔ پروگرام کے مطابق ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا قومی جھنڈا لہرایا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لوائے احمدیت لہرا رہے تھے تو احباب جماعت بلند آواز سے ربنا تقبل منا...... کا ورد کر رہے تھے۔

لوائے احمدیت لہرانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ احباب بڑی تعداد میں جلسہ گاہ میں داخل ہو رہے تھے۔ حضور انور نے چند منٹ کے لئے انتظار فرمایا اور پھر ہدایت فرمائی کہ نداء دے دی جائے۔ مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ آسٹریا نے نداء دی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:۔

## خطبہ جمعہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ میرے اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسہ کو بابرکت فرمائے۔ یہ جلسہ اپنی تمام تر برکات کے ساتھ ہمارے ایمانوں میں تازگی پیدا کرنے والا اور ایک نئی روح پھونکنے والا ہو۔ ان مقاصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں جن کے لئے حضرت مسیح موعود نے جلسے کا انعقاد فرمایا تھا اور وہ مقاصد تھے کہ بیعت کی حقیقت کو سمجھ کر ایمان اور یقین میں ترقی کرنا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت تمام دنیوی محبتوں پر حاوی کرنا، نیکیوں میں ترقی کرنا اور قدم آگے بڑھانا، علمی، تربیتی اور روحانی تقاریر سن کر علم و معرفت میں ترقی کرنا، آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کا تعلق قائم کرنا اور پھر ان رشتوں کو بڑھاتے چلے جانا۔ سال کے دوران ہم سے رخصت ہونے والے بھائی ہیں، بہنیں ہیں۔ ان کے لئے دعائیں کرنا۔ جو اپنا عہد بیعت نباہتے ہوئے ہم سے جدا ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا پس ان تین دنوں میں ان مقاصد کو پیش نظر رکھیں۔ تبھی ہم اس جلسے کے انعقاد کی برکات سے فیض پا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ ان مقاصد کے حصول کے لئے آپ اپنے ان تین دنوں میں خاص طور پر کوشش بھی کریں اپنی حالتوں کو بدلنے کی بھی اور دعا بھی کریں۔ جہاں اپنے لئے دعا کر رہے ہوں وہاں یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو، دنیا کے کسی بھی کونے میں وہ رہتا ہو، اپنی حفاظت خاص میں رکھے۔ خاص طور پر پاکستانی احمدیوں کے لئے بہت دعائیں کریں۔ پاکستان میں آجکل جماعت پر حالات تنگ سے تنگ تر کئے جانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستانی احمدیوں کو بھی ثبات قدم عطا فرمائے۔ ان کے ایمان کو مضبوط رکھے، ان کو ہر شر سے بچائے، ان کو ان کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے خارق عادت طور پر نشان دکھائے۔

حضور انور نے فرمایا آج کے خطبہ کے اصل مضمون کی طرف آنے سے پہلے میں جلسہ سالانہ کے بارے میں کچھ بعض انتظامی باتیں بھی کہنا چاہوں گا، اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جلسہ کے انتظامات کی سرانجام دہی کے لئے آپ سب جانتے ہیں کہ مختلف شعبہ جات ہوتے ہیں اور ہر شعبے کا ہر افسر اور ہر کارکن مہمانوں کی خدمت کے لئے مقرر ہے۔

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جماعت اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عموماً محض للہ بے نفس ہو کر خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ ان میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی ہیں۔ جوان بھی ہیں اور بوڑھے بھی ہیں اور بچے بھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے فرائض انجام دینے والا ہے۔ پس شاملین جلسہ ان کارکنان کو مکمل طور پر تعاون کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض اصول و قواعد انتظامات کے لئے بنائے جاتے ہیں اور بنائے گئے ہیں اور جلسہ کے بہترین انتظامات کے حصول کے لئے بنائے گئے ہیں۔ پس اگر کوئی کارکن کسی مہمان کو اس طرف توجہ دلاتا ہے تو اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں نہ کہ اس بات پر ناراض ہو جائیں۔ کارکنان کو تو میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ وہ خوش اخلاقی سے اپنے فرائض ادا کریں۔

دوسری اہم بات جو یہ ہے شامل ہونے والوں کو خاص طور پر میں کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے گردوپیش پر نظر رکھیں۔ اپنے ماحول پر نظر رکھیں۔ سیکیورٹی انتظامات کے باوجود کوئی شریر عنصر جو ہے۔ وہ شرارت کر سکتا ہے۔ جبکہ آجکل ہر جگہ مخالفین کے منصوبے جماعت کو نقصان پہنچانے یا کم از کم بے چینی پیدا کرنے کے ہیں۔ جلسہ میں بھی وہ باوجود تمام تر سیکیورٹی کے بعض دفعہ دھوکے سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ سیکیورٹی کا تو پورا انتظام ہے اس لئے سیکیورٹی کے انتظام سے خاص طور پر مکمل تعاون کریں۔ دس مرتبہ بھی آپ کو اپنے آپ کو چیک کرانے کے لئے پیش کرنا پڑے تو پیش کریں۔ یہ آپ کی ہتک یا کسی قسم کے شک کی وجہ سے نہیں ہو گا بلکہ آپ کی حفاظت کے لئے ہے۔ اسے کسی قسم کا مسئلہ نہ بنائیں۔ انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔ کسی کے ساتھ اگر کوئی مہمان بھی آ رہا ہے تو اسے اسی صورت میں اجازت ہو گی جب انتظامیہ کی طرف سے اجازت ہو گی اور ان کی تسلی ہو گی یا جو بھی انتظامیہ نے اس کے لئے طریق کار مقرر کیا ہوا ہے اس سے گزرنا پڑے گا اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور جلسے سے حتی المقدور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا اب میں خطبہ کے مضمون کی طرف آتا ہوں اور آج کا مضمون بھی، خطبہ بھی انہی شہداء کے ذکر خیر پر ہی ہے جنہوں نے اپنی جان کی قربانیاں دے کر ہماری سوچوں کے نئے راستے متعین کر دیئے ہیں۔

آج کی فہرست میں سب سے پہلا نام جو میرے سامنے ہے۔ مکرم خلیل احمد صاحب سولنگی شہید ابن مکرم نصیر احمد سولنگی صاحب کا ہے۔ یہ ترتیب کوئی خاص وجہ سے نہیں ہے جس طرح کوائف میرے سامنے آتے ہیں میں وہ بیان کر رہا ہوں۔

مکرم خلیل احمد سولنگی صاحب شہید کا ذکر فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل شہداء کا ذکر خیر فرمایا۔

☆ مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب شہید ابن مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب۔

☆ مکرم چوہدری حفیظ احمد کاہلوں صاحب ایڈووکیٹ شہید ابن مکرم چوہدری نذیر حسین صاحب سیالکوٹی۔

☆ مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب شہید ابن مکرم چوہدری نثار احمد صاحب

☆ مکرم اعجاز الحق صاحب شہید ابن مکرم رحمت حق صاحب

☆ مکرم شیخ ندیم احمد طارق صاحب شہید ابن مکرم شیخ محمد منشاء صاحب

☆ مکرم عامر لطیف پراچہ صاحب شہید ابن مکرم عبداللطیف پراچہ صاحب

☆ مکرم مرزا ظفر احمد صاحب شہید ابن مکرم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب

☆ مکرم مرزا محمود احمد صاحب شہید ابن مکرم اکبر علی صاحب

☆ مکرم شیخ محمد اکرم اطہر صاحب شہید ابن مکرم شیخ شمس الدین صاحب

☆ مکرم مرزا منصور بیگ صاحب شہید ابن مکرم مرزا سرور بیگ صاحب مرحوم

☆ مکرم میاں محمد منیر عمر صاحب شہید ابن مکرم مولوی عبدالسلام عمر صاحب

☆ مکرم ڈاکٹر طارق بشیر صاحب شہید ابن مکرم چوہدری یوسف خان صاحب

☆ مکرم ارشد محمود بٹ صاحب شہید ابن مکرم محمود احمد بٹ صاحب

☆ مکرم محمد حسین ملہی صاحب شہید ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب

☆ مکرم مرزا محمد امین صاحب شہید ابن مکرم حاجی عبدالکریم صاحب

☆ مکرم ملک زبیر احمد صاحب شہید ابن مکرم ملک عبدالرشید صاحب

☆ مکرم چوہدری محمد نواز صاحب شہید ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب بجہ

☆ مکرم شیخ مبشر احمد صاحب شہید ابن مکرم شیخ حمید احمد صاحب

ان سب شہداء کا ذکر خیر کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ جن کے والدین حیات ہیں انہیں بھی یہ ہمت اور حوصلہ سے صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نسلوں کے ایمانوں کو بھی مضبوط رکھے۔ صبر اور استقامت سے دین پر یہ سب قائم رہنے والے ہوں، ان کی آئندہ نسلوں کو بھی اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان سب کو اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ

شائع ہورہا ہے۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا اور دس زبانوں جرمن، انگریزی، عربی، بنگلہ، فرنچ، فارسی، بلغارین، بوزنین، البانین اور ترکش میں اس کے رواں تراجم بھی ہوئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

## یونیورسٹیز کے طلباء کو ہدایات

پروگرام کے مطابق آج شام یونیورسٹی لیول کے طلباء کا حضور انور کے ساتھ ملاقات کا ایک پروگرام دعوت الی اللہ کے ہال میں رکھا گیا تھا۔ آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے اور پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا جو مکرم محمد لقمان احمد مجوکہ صاحب نے کی اور اس کا جرمن ترجمہ مکرم شعیب مظفر صاحب نے پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور نے طلباء کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ اس وقت طلباء کی تعداد 275 ہے اور یہ سب یونیورسٹی کے طلباء ہیں۔ پروگرام کے آخر تک یہ تعداد بڑھ کر 290 ہوگئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ میں سے بہت سارے ایسے ہوں گے جو پہلے مجھ سے ایک دفعہ مل چکے ہیں اور میٹنگ ہو چکی ہے۔ کچھ نئے بھی آئے ہوں گے۔

## ریسرچ کی اہمیت

یہ عمومی ہدایت میں پہلے بھی دے چکا ہوں اور اب بھی دیتا ہوں کہ سائنس کے مضامین کی طرف اپنا زیادہ رجحان کریں اور پھر اس میں بھی ریسرچ کی طرف جائیں۔ کیونکہ آئندہ جو زمانہ آرہا ہے۔ اس میں جب بھی اگر ان کو خیال آ گیا اور آہستہ آہستہ یہ خیال ابھرنا شروع ہو گیا ہے، یورپ میں بھی اور انگلستان میں بھی کہ ہمیں یہاں کے لوکل سٹوڈنٹ کو ریسرچ کی طرف آنا چاہئے۔ سائنس کی طرف آنا چاہئے۔ لیکن جس دن یہ خیال پکا ہو گیا اس دن آپ کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ اس لئے اس سے پہلے کہ یہ لوگ ریسرچ کی فیلڈ میں آگے آئیں اور پھر بہرحال یہاں کے جو اس ریجن کے لوگ ہیں ان کو پہلی Preference ہوگی۔ بیشک ان ملکوں کے ہوں لیکن اگر احمدی نہیں ہیں تو پھر کوئی فائدہ نہیں۔

حضور انور نے فرمایا احمدی حقیقت میں جب ریسرچ میں آگے آئیں گے تو پھر قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اپنی ریسرچ کو آگے بڑھائیں گے۔ اس لئے اس سوچ کے ساتھ احمدی کو آگے آنا چاہئے۔ قطع نظر اس کے کہ آپ پاکستانی ہیں یا جرمن ہیں۔ احمدی سٹوڈنٹس جو بھی ہیں ان کو آگے آنا چاہئے۔ بجائے اس کے کہ غیر مسلم آگے آئیں اور جو ریسرچ کا میدان ہے اس پر چھا جائیں۔ اس وقت تک تو وہ چھائے ہوئے ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ ان کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کے لئے بڑا اچھا موقع ہے آگے آنا چاہئے اور عمومی طور پر تو میں سٹوڈنٹس کو یہی ہدایت دیا کرتا ہوں۔ لیکن باقی بھی ہر میدان میں جہاں جہاں بھی آپ جا رہے ہیں۔ اس میں اتنی پرفارمنس کریں کہ واضح طور پر نظر آئیں اور آپ ایسے سٹوڈنٹس ہوں جن کے رزلٹ حقیقت میں Significant ہوں۔

حضور انور نے فرمایا پچھلی دفعہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر طلباء کے ساتھ مجلس ہوئی تھی۔ میرا خیال ہے اس میں زیادہ اچھا تجربہ تھا کہ سوال و جواب کئے جائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ کون کون ایسے طلباء ہیں جو M.Sc میں پڑھ رہے ہیں یا ماسٹر کر رہے ہیں۔ اس پر طلباء نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ وہ IT میں M.Sc کر رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کوئی نئی ریسرچ کریں گے یا صرف جو روٹین کا چل رہا ہے اس میں کام کرتے جائیں گے۔ طالبعلم نے عرض کی کہ روٹین کا ہی ہے۔ آگے Ph.D کرنے کا بھی پروگرام ہے۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ وہ سول انجینئرنگ کر رہا ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے بتایا کہ ابھی تعلیم مکمل ہونے میں تین سال باقی ہیں۔

حضور انور نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ کون سے ایسے طلباء ہیں جو سائنس کے مضامین فزکس، کیمسٹری، Mathematic وغیرہ پڑھ رہے ہیں اور آگے ریسرچ میں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ M.Sc کے بعد Ph.D کرنے کا بھی پروگرام ہے۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ M.Sc کے بعد Ph.D کرنے کا پروگرام ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے بتایا کہ Thesis یہاں علیحدہ نہیں ہوتا بلکہ کورس کا حصہ ہوتا ہے اور پچاس فیصد اس کے نمبر ہوتے ہیں اور پچاس فیصد تھیوری کے ہوتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے بتایا کہ اسے فزکس (Physics) میں دلچسپی ہے اور Ph.D کرنے کا پروگرام ہے۔

ایک طالبعلم نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ وہ بیالوجی میں پی ایچ ڈی (Ph.D) کر رہے ہیں اور مضمون Structural Biology ہے۔ اس پر ریسرچ کرنی ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ Supervisor ایسا اچھا ہے۔ یہ نہ ہو کہ ریسرچ آپ کی ہو نام اس کا آجائے۔

حضور انور نے فرمایا Pharmaceutical Industry۔ اس میں جائیں گے وہاں بھی تو ریسرچ ہوتی رہتی ہے۔ گورنمنٹ بھی ریسرچ کرتی ہے۔ طالبعلم نے بتایا کہ یہ بھی ایک موقع ہے اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ M.Sc فیصل آباد (پاکستان) سے کی ہے۔ جرمنی میں ابھی Thesis جمع کروایا ہے جو Agriculture Technology میں ہے۔ یہ Bio Combination ہے۔ Technology اور Agriculture کا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے بتایا کہ اس کا عنوان Extraction of Glucosinolates ہے۔

حضور انور نے فرمایا جس بیج پر آپ تجربات کر رہے ہیں۔ اس بیج (Seed) کے اوپر ڈائریکٹ کرتے ہیں یا اس کا آئل Extraction کے بعد کرتے ہیں۔ طالبعلم نے بتایا کہ بیج کو Crush کرکے اس پر تجربات کرتے ہیں اور مختلف کیمیکل (Process) کے ذریعہ گزار کر ڈائیلیوٹ کیا جاتا ہے اور صرف پانی ہی ہمارے پاس رہ جاتا ہے۔

طالبعلم نے شہد (Honey) کے متعلق ذکر کرکے دریافت فرمایا کہ میں اس پر کام کرنا چاہتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا شہد کی مکھی کی یہ بھی تو ایک خصوصیت ہے کہ ایک جگہ جب جاتی ہے تو اس Particular پھول سے وہ چھتہ بناتی ہے اور سارا Nectar وہیں سے لیتی ہے۔ اگر اس کینولا کو جو آپ Develop کر رہے ہیں اس کا شہد بنایا جائے تو شہد ایک اور نئی چیز آپ کو دے گا۔ شفاء للناس کا ایک نیا دروازہ کھلے گا۔

حضور انور نے فرمایا آجکل شہد کی مکھیوں کے بارہ میں یہ بھی ہے کہ ان کا Death Rate بہت بڑھ گیا ہے۔ اب تو میرا خیال ہے کہ ستر فیصد تک جو ہیں وہ ایک سال کے اندر اندر مرجاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سیریا (Syria) میں ہمارے ایک سائنٹسٹ ہیں وہ شہد کی مکھیوں پر کافی ریسرچ کرتے ہیں۔ پروفیسر بھی رہے ہیں۔ ان کے بقول جو انہوں نے تجربات کئے ہیں، ان تجربات کے مطابق اس کی مرنے کی شرح بہت کم ہے اور بہت حد تک انہیں کامیابی بھی ہوئی ہے۔ میرا خیال ہے آپ ان سے بھی رابطہ کریں کہ وہ کس طرح ریسرچ کرتے ہیں۔ ان کے پاس کچھ مواد ہے۔

حضور انور نے فرمایا کینیڈا میں ہمارے احمدی دوست ڈاکٹر محی الدین صاحب ہیں ان کو بھی شہد میں ریسرچ سے دلچسپی ہے ان سے بھی رابطہ کریں۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ جنیٹک اینڈ مالیکیولر بائیو انجینئرنگ (Genetic and Molecular Bio-Engineering) میرا مضمون ہے اور ہم Zebra Fish پر ریسرچ کر رہے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے بتایا کہ اس مچھلی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ بہت Fast Re-Generation کرتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ اس کے جسم کے مختلف حصوں سے مختلف کریکٹر لے رہے ہیں اور اس پر ریسرچ کر رہے ہیں۔ اس طرح اب تک کیا نتائج ہیں۔ اس پر طالبعلم نے بتایا کہ ہم نے دو جینز ڈھونڈ لی ہیں جو Re-Generation of Bones کو Influence کرسکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ Bones کے لئے ایسی ریسرچ کر رہے ہیں جو آرتھرائٹس کے مریض ہیں ان کے لئے بھی اچھی چیز بن سکتی ہے تو پھر کیا یہ اس طرح کی چیز بنے گی جس طرح Stem Cells پر ریسرچ ہوتی ہے۔ اس سے Bone Development ہوسکتی ہے تو بجائے انسان کا اپنے جسم کا Stem Cell لینے کے آپ اس کو لے کر Inject کریں گے تو جہاں جہاں ہڈیوں کی De-Genertaion ہو رہی ہے اس میں یہ مددگار ہو جائے گی۔ طالبعلم نے بتایا کہ ابھی ہم یہاں کسی مریض پر اس کا تجربہ نہیں کرسکتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیسری دنیا کے ممالک میں آپ کو بعض ایسے مریض مل جائیں گے جہاں آپ ان کا علاج اپنی اس ریسرچ کے مطابق کر سکیں گے۔

ایک طالبعلم ملک فن لینڈ (Finland) سے آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ IT (انفارمیشن ٹیکنالوجی) میں ماسٹر کر رہے ہیں۔ بعد میں Ph.D کرنے کا ارادہ ہے۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر (Computer Hardware) کے متعلق ریسرچ کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک ریسرچ آجکل یہ بھی ہو رہی ہے کہ سکینرز (Scanners) میں سے جب آپ گزرتے ہیں۔ جیسے بعض جگہ ایئرپورٹس پر ہوتا ہے تو سارا کچھ ننگا نظر آ جاتا ہے اور یہ ریسرچ کر رہے ہیں کہ وہ ننگ نظر نہ آئے لیکن آپ کو Detect کرلیں۔ اندر کوئی چیز ہو تو وہ ایکسرے میں آجائے، جسم نظر نہ آئے۔

ایک طالبعلم نے فن لینڈ میں جماعت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے بات کی اور تعداد کا ذکر کیا کہ ہم تھوڑے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ابھی آپ بیس بھی نہیں بن سکے۔ میں نے کہا تھا کہ بیس بن جائیں تاکہ جماعت بن جائیں اور رجسٹریشن ہو سکے۔

طالبعلم کے عرض کرنے پر کہ ہم اللہ کے فضل سے 38 ہو گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پھر تو ان کی جو کم سے کم Requirement 20 کی تھی اب وہ تو پوری ہو گئی ہے تو پھر رجسٹریشن کیوں نہیں ہوتی۔

طالبعلم نے عرض کیا کہ رجسٹریشن کا پراسز شروع ہو گیا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر طالبعلم نے

بتایا کہ سانحہ لاہور کا ذکر فن لینڈ کے نیشنل اخبارات میں کافی آیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس کی وجہ سے اپنے پبلک ریلیشن کو تیز کریں اور جو متعلقہ حکام ہیں ان سے ملیں اور ان کو بتائیں کہ اس طرح ہمارے جو Talented طلباء ہیں ان کو ویزے دیں۔

طالبعلم نے بتایا کہ ایک پروجیکٹ پر کام کیا Nano Carbon Particles پہلے Micro میں ہوتا تھا اب Nano کا دور ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا Nano میں تو آپ پوری دنیا کو سمیٹ رہے ہیں ایک بال کے اندر۔ نینوٹیکنالوجی میں کوئی اور بھی ریسرچ کررہا ہے۔

طالبعلم نے بتایا کہ اپلائڈ فزکس میرا فیلڈ ہے۔ آجکل بہت اونچی عمارات بناتے ہیں اور اس میں سٹیل استعمال کرتے ہیں۔ ایک وقت آتا ہے کہ جب سٹیل کے اوپر سٹیل چڑھا دیتے ہیں تو ٹمپریچر زیادہ ہونے سے سٹیل پگھل جاتا ہے اور عمارت گر جاتی ہے۔ اس وجہ سے اب عمارات میں ہائی کوالٹی پرفارمنس میٹیریل لگانے کے متعلق ریسرچ ہورہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لیکن اب نئی ٹیکنالوجی آئی ہے جس میں Conical شکل میں بلڈنگ بنا رہے ہیں جو Earth Quake کے Shake بھی برداشت کرلے گی۔ کہہ رہے ہیں کہ اس میں مضبوطی آجائے گی اور کئی سو سال تک وہ کہتے ہیں کہ اس کی زندگی ہوگی اور یہ سخت ترین زلزلہ Nine ریکٹر سکیل کو بھی برداشت کرسکتی ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ کونسا میٹیریل استعمال کررہے ہیں۔

طالبعلم نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ ابھی یہ ماڈل ہے اور پیپر ورک ہے اور ابھی تعمیر شروع نہیں ہوئی۔ Mathematically انہوں نے Prove کرلیا ہے کہ ہوسکتا ہے۔

ایک طالبعلم نے بتایا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ماسٹر کررہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ IT میں بہت سارے لوگ جاتے ہیں۔ آسان ہے یا کیا وجہ ہے؟ یا Jobs بہت جلدی مل جاتے ہیں۔

طالبعلم نے بتایا شروع میں نسبتاً آسان لگتی ہے اس لئے طلباء IT میں چلے جاتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آسان لگتی ہے تو چلے جاتے فرمایا اس میں طلباء کی کوئی Guidence تو ہوتی نہیں ہے اور جو وہ اپنے سٹوڈنٹس سے، ساتھیوں سے سنتے ہیں کہ اکثر نے IT کرلیا ہے تو چلو ہم بھی IT کرلیں۔

## طلباء کی کونسلنگ کی اہمیت

حضور انور نے فرمایا میں نے سیکرٹری تعلیم صاحب کو کہا تھا کہ ایک سسٹم بنائیں۔ طلباء کی کونسلنگ ہو، گائیڈنس ہو۔ جو مختلف فیلڈز کے پروفیشنل ہیں وہ طلباء کو Abitur کرنے سے پہلے گائیڈ کیا کریں کہ انہوں نے کونسی فیلڈ لینی ہے۔ طلباء کو کوئی پتہ نہیں ہوتا۔

طلباء بھی یہ کہتے ہیں کہ چلو ہم نے پیسے کمانے ہیں۔ جلدی کرو یا یہ آسان مضمون ہے اس میں ماسٹرز کی سند ہاتھ میں آجائے گی۔ آئی ٹی (IT) والے جماعت میں بہت زیادہ ہوگئے ہیں۔ کچھ تھوڑے سے سائنس میں بھی جانے چاہئیں۔ جو گئے ہیں وہ دو چار ہی کھڑے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ابھی تک تو آئی ٹی (IT) میں جو کچھ بھی نئی ڈویلپمنٹ ہورہی ہے۔ اس سے ہم کیا فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ آج کل مختلف سائٹس ہیں جو جماعت کے خلاف پراپیگنڈہ کرتی ہیں یہ جائزہ لینا چاہئے کہ ہم کتنی جلدی اپنی انفارمیشن اس میں فیڈ کر دیں کہ ان کا اثر ہونے سے پہلے ہماری چیز پہنچی ہو۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ ایک طرف تعلیم اور علم کی اہمیت بہت رکھی گئی ہے تو دوسری طرف آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ بعض علوم ایسے ہیں جو خدا سے دور لے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک علم جو Cloning وغیرہ ہوتی ہے اس کے بارہ میں بتایا گیا کہ اس کے اوپر جہنم کا عذاب ہے اور یہ الٹا پڑے گا انسان کو اور یہ خدا سے دور لے جانے والا ہے۔ باقی قرآن کریم نے ہر ریسرچ کا علم قرار دیا ہے اور یہ نہیں کہا گیا کہ ان باقی علوم کو نہ پڑھو یا اس کا الٹا نقصان ہوگا۔ باقی سب علوم کے فائدے ہی ہیں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ کیا کوئی ایسی چیز ہے جو ہم لوگ ذہن میں رکھ سکتے ہیں یا کوئی ایسی کوشش کرسکتے ہیں کہ ہم لوگوں کا جو کام ہو اس کا اچھا استعمال ہو۔

حضور انور نے فرمایا ہر چیز جو دنیا میں ہے اس کا ایک اچھا پہلو بھی ہے برا پہلو بھی ہے۔ اب آئی ٹی (IT) ہے۔ اس کا اس وقت دنیا میں جتنا استعمال ہورہا ہے۔ اس کا اچھا پہلو تو صرف جماعت احمدیہ ہی استعمال کررہی ہے۔ اس میں جتنی بھی ویب سائٹس ہیں 70 یا 75 فیصد میں نے سنا ہے جو Pornography پر چل رہی ہوتی ہیں۔ تو یہ اس کا برا پہلو ہے۔ اس کو Downloading کرکے دیکھ لیتے ہیں یا Chatting ہے اس میں غلط قسم کے استعمال ہورہے ہیں یا Facebook ہے اس کے غلط استعمال ہورہے ہیں تو اس کے اگر اچھے پہلو استعمال کئے جائیں تو ہوسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے جو احمدی سٹوڈنٹس ہیں ان کو میں یہی کہتا ہوں کہ آگے آئیں اور دیکھیں، ان کے جو اچھے پہلو ہیں ان کو اتنے زیادہ اجاگر کر دیں۔ دنیا کے سامنے لے آئیں کہ برے پہلو خود ہی آہستہ آہستہ پیچھے ہٹ جائیں۔ زور تو ہمارا نہیں چل سکتا۔ ہم یہی کرسکتے ہیں اچھی چیز پیش کریں گے تو بری چیز پیچھے ہٹے گی۔

## دعوت الی اللہ کا صحیح طریق

ایک طالبعلم نے بتایا کہ ہم نے یونیورسٹی میں دعوت الی اللہ کے لئے میٹنگ کی تھی۔ یونیورسٹی میں کس طرح دعوت الی اللہ ہوسکتی ہے۔ ہم نے یہ سوچا تھا کہ نوے فیصد دین حق کے بارہ میں بات کریں اور آخری دس فیصد حضرت مسیح موعود کے بارہ میں بات کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بات یہ ہے کہ دعوت الی اللہ کی میٹنگ کے لئے میں نے یہ کہا ہوا ہے۔ بڑی کھلی ہدایت دی ہوئی ہے کہ ہر ماحول میں دعوت الی اللہ کا مختلف انداز ہوتا ہے۔

حضور انور نے مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مجلس میں آپ کی یونیورسٹی کے سٹوڈنٹ ہیں۔ پچاس میں سے چالیس جو ہیں وہ خدا کے وجود پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ان کو اگر آپ بتائیں گے کہ دین حق سچا ہے یا احمدیت سچی ہے ان کو فرق ہی نہیں پڑتا۔ ان کو پہلے یہ بتائیں کہ خدا ایک ہے۔ ایک بہت بڑی تعداد شہروں میں رہنے والوں کی تو خدا کے اوپر ایمان ہی نہیں رکھتی۔ جو خدا کے اوپر ایمان نہیں رکھتے ان کو احمدیت کی سچائی سے یا دین حق کی سچائی سے یا عیسائیت کی سچائی سے کیا فرق پڑتا ہے۔ پہلے تو اس کو یہ بتائیں کہ خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے یہاں بیلجیئم میں ہی ایک انڈونیشین ہیں جو گزشتہ ساٹھ سال سے وہاں رہتے ہیں۔ میں کئی دفعہ بتا بھی چکا ہوں کہ وہ خدا پر یقین نہیں رکھتے تھے، ان کی بیوی عیسائی تھی۔ وہ ان کو بڑا سمجھاتی تھی۔ کہتی تھی کہ میں چالیس سال سے انہیں سمجھا رہی ہوں کہ خدا ہے مگر یہ مانتا نہیں تھا۔ آخر ہمارے مربی سے ان کا رابطہ ہوگیا۔ ان کو خدا کے وجود کے اوپر یقین دلا دیا۔ جب دلا دیا تو وہ کہتا ہے کہ اب خدا کے اوپر مجھے یقین تو آپ لوگوں کی وجہ سے آگیا۔ اب جب خدا کے وجود پر یقین آگیا تو یہ آپ کی وجہ سے آیا تو یقیناً آپ لوگ جس مذہب میں ہیں وہ سچا ہوگا اس لئے میں احمدی ہوتا ہوں۔ نہ احمدیت کی سچائی کی دلیل پیش آئی، نہ دین حق کی سچائی کی دلیل پیش آئی اور جب اس کی عیسائی بیوی نے دیکھا کہ یہ اس وجہ سے خدا کو مان گیا ہے تو اس نے بھی عیسائیت کو چھوڑ کر احمدیت قبول کرلی۔ تو ہر ماحول میں دعوت الی اللہ کا انداز مختلف ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہمیشہ پہلے یہ دیکھیں کہ مزاج کیسا ہے۔ اگر کسی کو خدا کے اوپر یقین نہیں ہے تو پہلے خدا سے بات شروع کریں۔ جس کو عیسائیت کی Superamacy پر اتنا یقین ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور مذہب ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کو پہلے یہ بتائیں کہ عیسائیت کی حقیقت کیا ہے۔ دعوت الی اللہ یہ نہیں ہے کہ آپ ایک Sitting میں بیٹھ کر یہ کہہ دیں کہ بس بیعت کرلو۔ اس طرح بیعتیں ہونے لگیں تو دنیا ایک دن میں ساری مومن ہوجائے گی، احمدی ہوجائے گی۔ یہ ایک لمبا پراسس ہے۔ اس سے گزرنا پڑے گا۔ اس لئے بڑی محنت کرنی پڑے گی۔

حضور انور نے فرمایا اسی لئے میں نے جماعت کو بھی اور تنظیموں کو بھی یہ پروگرام دیا تھا کہ آپ تعارف پیدا کریں۔ صرف جماعت کا یہ تعارف پیدا کریں کہ جماعت کیا چیز ہے؟ آجکل دنیا میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ اس لئے دنیا کو امن کی تلاش ہے۔ اکانومی کرائسس ہے۔ اس کی وجہ سے گھروں کے امن برباد ہورہے ہیں۔ دنیا کے امن برباد ہورہے ہیں۔ جنگیں ہیں ان کی وجہ سے برباد ہورہے ہیں۔ بلاکس دوبارہ بننے شروع ہوگئے ہیں۔

رشیا ٹوٹا تھا اب دوبارہ رشیا اور چائنا اکٹھے ہورہے ہیں۔ اسی طرح یا کم ازکم رشیا کے ساتھ کچھ اور ملک مل رہے ہیں۔ اس کی اپنی لوکل سٹیٹس بھی ہیں۔ امریکہ کا بلاک ہے۔ وہ قبضہ کررہا ہے۔ دنیا میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ اس بے چینی کے لئے ایک تعارف پیدا کریں کہ جماعت احمدیہ کا پیغام امن کا ہے۔ یہ ہمارا تعارف ہے۔ یہ ہماری ویب سائٹ ہے۔ یہ ہمارا MTA کا چینل ہے۔ اس کے بعد جس کو دلچسپی ہوگی تو پھر آپ سے رابطہ کرے گا۔ یہ وہاں ہم نے انگلستان میں بھی شروع کیا ہے۔ امریکہ میں بعض سٹیٹس میں شروع کیا ہے۔ اس کے بڑے اچھے نتائج نکلنے شروع ہوئے ہیں۔ اس سکیم کے اوپر جب آپ عمل کریں گے تو رابطے بحال ہوں گے تو پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ کون لوگ ایسے ہیں جو واقعی مذہب میں دلچسپی رکھتے ہیں اور مذہب کو سننا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا باقی یہ ہے کہ اگر آپ (-) کو دعوت الی اللہ کررہے ہیں تو وہاں آپ کی یہ دلیل ٹھیک ہوسکتی ہے کہ پہلے دین حق کی حقیقی تعلیم کی بات کرو اور پھر آخر پر احمدیت کی بات کرو۔ لیکن جو عیسائی ہے جو خدا پر بھی یقین رکھتا ہے اور مذہب پر بھی یقین رکھتے ہوئے عیسائیت پر پکا ہے۔ اس کو تو دین حق کی ساری صورتحال سامنے نظر آرہی ہے کہ مومن کیا ہیں۔ ان کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ دین حق کی تعلیم یہ نہیں ہے۔ دین حق کی حقیقی تعلیم یہ ہے۔ دین حق کی اصل تعلیم ان کے سامنے رکھیں۔ دین حق کی حقیقی تصویر دینا ہوگی اور وہ احمدیت سے ہی شروع ہوتی ہے اور احمدیت پر ہی ختم ہوگی کیونکہ احمدیت ہی دین حق کی حقیقی تصویر ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کسی......کو آپ دعوت الی اللہ کررہے ہیں۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ مختلف طریقے ہیں۔ ایک تو خدا کو ماننے والا ہے اور ایک مذہب کو ماننے والا ہے۔ مذہب کو ماننے والا ہے تو کس مذہب کو ماننے والا ہے تو پھر اس کے مطابق اس کو Treat کریں۔ اگر (-) ہیں یہ لوگ تو ویسے ہی بڑے Rigid ہوئے ہیں۔ ان کو پہلے اس یقین پر تولے کر آئیں کہ آیا یہ زمانہ ایسا ہے اس کی اصلاح کے لئے کسی کو آنا چاہئے۔ آنا چاہئے تو وہ کہاں ہے۔ ہمیں بتاؤ اور اگر تم پوچھنا چاہتے ہو کہ کہاں ہے تو سنو آنحضرت ﷺ کی قرآن کریم کی پیشگوئیاں یہ کہتی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ بات آگے چلے گی تو پھر حضرت مسیح موعود کی صداقت اور احمدیت کی سچائی پر باتیں ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سیمینار اور سمپوزیم منعقد کرنے کا یہ طریق ہے کہ اس میں دین حق کی خوبصورت تعلیم کے بارہ میں بتائیں اور حضرت مسیح موعود کے ریفرنس کے ساتھ بتائیں کہ آپ نے قرآن کریم سے یہ اخذ کرکے اور یہ نتیجہ نکال کے یہ تعلیم دی ہے اور ہم اس کو یہ ماننے والے ہیں، حضرت مسیح موعود کوئی مذہب علیحدہ تو نہیں لے کر آئے۔ دین حق ہی ہمارا مذہب ہے، ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مومن ہیں تو حضرت مسیح موعود کے ریفرنس سے دینی تعلیم کے بارہ میں بتائیں کہ ہم نے اس چیز سے یہ سمجھا ہے۔ فلاں آیت ہے ہم نے اس سے یہ سمجھا ہے۔ اس کی اگر آپ سیمینار میں وضاحت دیں گے تو پھر سوال و جواب ہوں گے۔

جب سیمینار کرنے کے بعد سوال و جواب ہوتے ہیں تو اس کی آپ کو اچھے طریقے سے تیاری کر کے جانا چاہئے پھر آپ جواب بھی دے سکیں گے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ سیمینار کے شروع میں اپنا تعارف دیں اور پہلے دس پندرہ منٹ میں دین حق کی حقیقی تعلیم بتائیں اور لوگوں کے مزاج کے مطابق اس کا عنوان رکھیں۔ اگر کوئی پڑھے لکھے سکالرز آرہے ہیں تو ان کے ذہن کے مطابق کوئی Topic رکھیں۔ اگر نارمل سٹوڈنٹ آرہے ہیں تو ایسا Topic رکھیں جو ان کی دلچسپی کا موجب ہو۔ اصل مقصد تو یہ ہے کہ وہ آپ کی بات سن لیں۔ اس لئے یہاں لوگوں کی حیثیت کو دیکھنا پڑے گا کہ کس مزاج کے لوگ ہیں اور پھر اس کے مطابق طریق اختیار کرنا پڑے گا۔ وہ روایتی اور ٹکسالی طریقے جو ہیں وہ اب نہیں چلیں گے۔ نئے نئے طریقے، لوگوں کی سوچوں کے مطابق آپ کو اختیار کرنے پڑیں گے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ حضور انور جب پڑھتے تھے تو آپ کے پڑھنے کے طریقہ کار کیا ہوتے تھے۔ امتحان سے پہلے آپ کیا کرتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اچھے سٹوڈنٹس کس طرح بن سکتے ہیں۔ جب بھی پڑھنے کے لئے بیٹھنا ہو تو خالی الذہن ہو کر پوری طرح پوری توجہ پڑھائی کی طرف مرکوز کرنی چاہئے۔ اگر نیند آرہی ہے تو سو جائیں، یہ زیادہ بہتر ہے۔ زبردستی نہ کریں کہ ضرور جاگنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے تو دیکھا ہے کہ صحیح طریقہ وہی ہوتا ہے کہ جب بھی اگر سمجھ آئی ہے کسی خاص چیز کی اور خاص طور پر جو آج پڑھا ہے یا کوئی لیکچر سنا ہے یا ڈسکشن ہوئی ہے۔ تو اس کو تھوڑا سا Repeat کر لیں۔ تھوڑی دیر بعد Revise کر لیں تو وہ چیز ذہن میں رہ جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سب Shining سٹوڈنٹ بنیں۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ کیا دنیا احمدیت کی فتح ایٹمی جنگ کے بغیر دیکھے گی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے لیکن اس وقت جو حالات ہیں دنیا بڑی تیزی سے World War کی طرف جارہی ہے اور جب بھی جنگ ہوئی تو نیوکلیئر وار ہوگی۔ کیونکہ ہر ملک کے پاس نیوکلیئر ہتھیار ہیں۔ ہم صرف یہ دعا کر سکتے ہیں کہ اگر یہ ہو تو ہماری زندگیوں میں نہ ہو۔ اگر اس سے پہلے ہم دعا کریں، ہم محنت کریں، ہم احمدیت کی فتح بغیر جنگ کے اپنی زندگیوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ساری طاقت ہے اگر وہ کہتا ہے کہ تم دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو سنوں گا۔ یہ صرف احمدی ہیں جو جنگ سے بچنے کے لئے کچھ کر سکتے ہیں اور یہ صرف دعاؤں کے ذریعہ ہی ممکن ہو سکتا ہے۔

طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ نو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ق۔ع۔ہاشمی

# میرے والد مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب کا ذکر خیر

## آپ 28 مئی 2010ء کو سانحہ دارالذکر لاہور میں شہید ہوگئے تھے

میرے مرحوم والد مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب مکرم سید محمد منیر شاہ ہاشمی صاحب کے سب سے بڑے فرزند تھے۔ 1932ء میں صوبہ سرحد کے شہر ٹوپی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا سید شاہ دین صاحب ہاشمی ہلپور ضلع ہوشیار پور کے رہنے والے تھے اور اپنے علاقہ کے نمبردار و جاگیردار تھے۔ آپ کے والد سید محمد منیر شاہ صاحب ہاشمی برادر اکبر مکرم سید مختار احمد صاحب ہاشمی نہ صرف اس وقت ڈپٹی پوسٹ ماسٹر ایبٹ آباد ضلع ہزارہ تھے بلکہ اپنے علاقے کے صدر بھی تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سناتن دھرم ہائی سکول سے حاصل کی اور 1951ء میں مسلم ہائی سکول راولپنڈی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ آپ کے رجحان کو دیکھتے ہوئے آپ کے والد نے آپ کو سول انجینئرنگ کی تعلیم کیلئے ''گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول'' بھیج دیا۔ 1957ء میں آپ نے اعلیٰ نمبروں میں ڈگری حاصل کی۔

اسی دوران آپ کو ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹ (Military Land & Cantonment) میں بطور انجینئر کے اس وقت ملازمت کی آفر ہوئی جبکہ آپ کو ابھی ڈگری بھی نہ ملی تھی۔ لہٰذا آپ نے بطور کنٹونمنٹ انجینئر لاہور سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 1992ء میں آپ پورے اعزاز کے ساتھ راولپنڈی کینٹ سے ریٹائر ہوئے۔ دوران سروس آپ کی جہاں جہاں پوسٹنگ ہوتی وہاں کی جماعت کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے۔ ملتان میں سروس کے دوران مکرم ملک عمر علی کھوکھر صاحب امیر جماعت ملتان نے اپنی کوٹھی کے ساتھ نماز سنٹر بنانے کی فرمائش ظاہر کی تو آپ نے نہایت عقلمندی اور جرأت کے ساتھ کوٹھی کے نقشہ میں دو کمروں کا اضافہ کرکے اپنے افسران سے نقشہ پاس کروالیا اور غیر احمدیوں کی مخالفت کے باوجود چند دنوں میں کمروں کی تعمیر کروادی، جہاں بہت عرصے تک نماز ادا کی جاتی رہی۔

آپ فطرتاً دلیر اور جرأت مند تھے۔ فٹ بال کے بہترین کھلاڑی اور ڈسٹرکٹ لیول کے ریفری رہے۔ ہومیو پیتھک کی بھی کچھ عرصہ پریکٹس کی۔ بعض اخبارات میں کالم لکھے۔ ریڈیو پاکستان پشاور پر کچھ عرصہ خبریں بھی پڑھیں۔ اردو، پنجابی، انگریزی اور پشتو زبان پر عبور حاصل تھا۔

1974ء میں ایبٹ آباد میں فسادات کے دوران آپ کے گھر کو جلانے کی کوشش کی گئی، مگر خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے گھر والوں کو بچالیا۔

آپ کی دو بیگمات تھیں 1957ء میں آپ کی پہلی شادی آپ کی پھوپھی زاد محترمہ امۃ القیوم صاحبہ سے ہوئی جو کہ ڈاکٹر محمد جان صاحب مرحوم کی صاحبزادی تھیں۔ اولاد کی نعمت سے محروم آپ کی بیگم نے آپ کو مجبور کیا کہ آپ دوسری شادی کریں۔ لہٰذا 1974ء میں امۃ القیوم صاحبہ نے خود محترمہ مبشرہ ناز صاحبہ بنت مکرم غلام حیدر بھٹی صاحب کو بیاہ کر لائیں۔ میرے مرحوم والد صاحب نے نہایت خوش اسلوبی اور انصاف سے دونوں بیویوں کے حقوق نبھائے۔ اس ضمن میں دلچسپ واقعہ سناتے تھے کہ جب 1986ء میں لندن بائی پاس آپریشن کے لئے گئے تو دوران ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اپنی دونوں بیگمات کے اکٹھا رہنے اور اتفاق و سلوک کے بارے میں بتایا تو آپ نہایت حیرانی اور دلچسپی کے ساتھ بہت دیر تک باتیں سنتے رہے یہاں تک کہ ملاقات کا وقت طویل ہوگیا۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو دوسری بیوی سے تین بیٹیاں خالدہ ہاشمی، خاکسارہ اور ندا ہاشمی عطا کیں، جن کی آپ نے قابل فخر تربیت کی۔ بیٹیوں کی اعلیٰ تعلیم کے زبردست حامی تھے۔ اکثر کہتے تھے کہ میری بیٹیاں ہی میرے بیٹے ہیں، خدا اگر مجھے یہ بھی نہ دیتا تو میں کیا کر سکتا تھا۔ اپنی بیٹیوں سے والہانہ پیار کرتے۔ صرف بڑی بیٹی شادی شدہ ہیں۔

ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے 16 سال تک بطور ''صدر حلقہ شالی چھاؤنی'' کے خدمات سرانجام دیں اور حلقے کے ہر فرد کی بطور بزرگ ناصح اور ہمدرد کے سرپرستی کی۔ انتہائی مہمان نواز، ملنسار اور منکسر المزاج تھے۔ خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کرتے اور نظم پڑھتے تھے۔

کمزوری صحت کے باعث چلنے پھرنے میں دشواری آتی تھی لیکن صدارت سے معذوری ظاہر کرنے کے باوجود حلقے کی خدمت کیلئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔ خلافت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ MTA سے ہر خطبہ جمعہ نہ صرف خود (Live) براہ راست دیکھتے بلکہ بڑے اہتمام سے گھر والوں کو بھی شامل کرتے۔

28 مئی 2010ء بروز جمعۃ المبارک بھی کمزوری صحت کے باوجود بڑی بشاشت کے ساتھ نئے کپڑے پہن کر نماز پڑھنے کے لئے تیار ہوئے اور حلقے کو صدر کو اطلاع دی کہ نماز جمعہ کے بعد ان سے حلقہ کی رقم وصول کر لیں جو کہ ان کے پاس بطور امانت تھی۔ دارالذکر سانحہ میں آپ کو تین گولیاں لگیں اور آپ خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ کے لواحقین کو جب آپ کی اشیاء دی گئیں تو وہ رقم بھی محفوظ تھی جس میں گولی کا سوراخ موجود ہے۔ یہ امانت آپ کے اہل خانہ نے صدر حلقہ کو بھجوا دی ہے۔ آپ کی شہادت پر نہ صرف احمدی حضرات بلکہ غیر احمدی حضرات بھی جوق در جوق آکر ان سے محبت اور عقیدت کا اظہار کر رہے ہیں۔

آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ محترمہ مبشرہ ناز ہاشمی صاحبہ اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ آپ پانچ بھائیوں مکرم محمد انور ہاشمی صاحب، مکرم محمد اکرم ہاشمی صاحب، مکرم محمد افضل ہاشمی صاحب، مکرم محمد اکبر ہاشمی صاحب اور ایک بہن مکرمہ عزیزہ اخوند صاحبہ میں سب سے بڑے تھے۔

اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیں اپنے والد کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## دو دو نمازیں

محبّ پور ضلع خوشاب کے قریشی فضل حسین صاحب آخری ایام میں سرگودھا زرعی مشینری کے دفتر میں ملازم تھے اور رہائش سرگودھا کی پرانی احمدیہ بیت الذکر واقع بلاک نمبر 9 میں رکھتے تھے۔ جتنا عرصہ وہاں رہے جماعت کی امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ صوم و صلوٰۃ کے اتنے پابند تھے کہ جب سے ہوش سنبھالا نماز قضا نہیں کی بلکہ بیماری کی حالت میں بھی اکثر بھول کر ایک وقت میں دو دو نمازیں پڑھ لیا کرتے تھے حالانکہ لوگ کہتے تھے کہ آپ نے نماز پڑھ لی ہے مگر پھر بھی دوبارہ پڑھ لیتے۔

(الفضل 20 نومبر 1979ء)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 103192 میں

**khalilur Rahman**

ولد Mohammad Islam Mia قوم ...... پیشہ معلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalil ur Rahman گواہ شد نمبر 1 Peter Ahamad گواہ شد نمبر 2 Fozlul Hoque Bhaiya

### مسل نمبر 103193 میں

**Mohammad Altaf Hossain**

ولد Saydul Haque قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Altaf Hossain گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad Jewel گواہ شد نمبر 2 Md.Ashraf Mia

### مسل نمبر 103194 میں

**Md.Jafourullah Rocky**

ولد Sanaullah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Jafourullah Rocky گواہ شد نمبر 1 Mahbub Hossain گواہ شد نمبر 2 Abdul Aleem Khan Chow

### مسل نمبر 103195 میں Shaida Islam

زوجہ A.S.M.Rafiqul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام اندازاً مالیتی -/Tk75000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaida Islam گواہ شد نمبر 1 Md.Nurul Kabir گواہ شد نمبر 2 A.S.M Rafiqul Islam

### مسل نمبر 103196 میں Sabiha Amjad

زوجہ Amjad Khan Chowdhury قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت 1956ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 26 Decimal واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk94,56,000 (مندرجہ بالا زمین خاوند کیطرف سے حق مہر میں ملی ہے) (2) طلائی زیور وزنی 243.6 گرام اندازاً مالیت -/Tk3,93,750 (3) فروخت شدہ زمین (از ترکہ والدہ) مالیت -/Tk2100,000 (4) پوسٹل سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیت -/Tk650,000 (5) یونٹ سرٹیفیکیٹ مالیت -/Tk395500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk35000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sabiha Ahjad گواہ شد نمبر 1 Md.Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Meer Mubasher Ali

### مسل نمبر 103197 میں Anwar Ashraf

ولد Late Muksed Ali Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.33 ایکڑ اندازاً مالیت -/Tk150,000 (2) بنک ڈیپازٹ مبلغ -/Tk1000 (3) زمین برقبہ 0.33 ایکڑ اندازاً مالیت -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anwar Ashraf گواہ شد نمبر 1 Sk Kabir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md Al-Mahmood

### مسل نمبر 103198 میں Tahmina Masud

زوجہ Masud Uzz Aman Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 گرام اندازاً مالیت -/Tk40,000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahmina Masud گواہ شد نمبر 1 Anamul Haque گواہ شد نمبر 2 Kholilur Rahman

### مسل نمبر 103199 میں

**A.H.M.Johir Uddin**

ولد Mohammad Yasin Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نیم پختہ مکان برقبہ 6 × 13.33 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش مالیت -/Tk100,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.8 ایکڑ واقع بنگلہ دیش مالیت -/Tk70,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk10,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tk6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.H.M.Johir Uddin گواہ شد نمبر 1 Md.Shawkht Ali گواہ شد نمبر 2 Md.Muzibur Rahman

### مسل نمبر 103200 میں

**Musammot Nurunnahar**

زوجہ A.H.M.Johir Uddin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1977ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 0.48 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk40,000 (2) طلائی زیور وزنی 5.625 گرام اندازاً مالیت -/Tk16800 (3) حق مہر مبلغ -/Tk7000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk3000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Musammot Nurunnahar گواہ شد نمبر 1 Md Shawkat Ali گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdus Sadak

### مسل نمبر 103201 میں منور حامد

ولد چوہدری محمد حامد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حامد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حامد ولد چوہدری محمد صادق

### مسل نمبر 103202 میں چوہدری محمد حامد

ولد چوہدری محمد صادق قوم جٹ پیشہ پنشنر / ہومیو پریکٹسٹر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی حلقہ صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت پنشن / ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد حامد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 66865

### مسل نمبر 103203 میں محمود احمد ظفر

ولد عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبداللطیف (مرحوم)

### مسل نمبر 103204 میں حافظ اسامہ یعقوب

ولد غازی محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ اسامہ یعقوب گواہ شد نمبر1 غازی محمد یعقوب ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

## مسل نمبر 103205 میں ثوبیہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ثوبیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد سیٹھ منور احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد سیٹھ منور احمد

## مسل نمبر 103206 میں صائمہ امینہ شاہ

زوجہ سید مقبول احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/150,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/177967 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صائمہ امینہ شاہ گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللطیف ولد ملک محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

## مسل نمبر 103207 میں محمد عثمان

ولد رانا محمد خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد وصیت 78845

## مسل نمبر 103208 میں بلال احمد شہزاد

ولد مرزا محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد وصیت 78845

## مسل نمبر 103209 میں شعیب احمد ناصر

ولد ناصر احمد قمر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شعیب احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 رانا اعجاز احمد وصیت 78845

## مسل نمبر 103210 میں احمد جواد مخدوم

ولد مخدوم بشیر احمد قوم مخدوم ہاشمی پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/30,00,000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی-/500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20160 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احمد جواد مخدوم گواہ شد نمبر1 افتخار احمد عارف ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد مخدوم ولد احمد جواد مخدوم

## مسل نمبر 103211 میں عدیل احمد مخدوم

ولد احمد جواد مخدوم قوم مخدوم پیشہ انجنیئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع عظیم پارک ربوہ اندازاً مالیتی-/500,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ (60 × 30) مربع فٹ اسلام آباد اندازاً مالیتی-/1465000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/65700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل احمد مخدوم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صداقت احمد ولد مولانا محمد صادق سماٹری (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 احمد جواد مخدوم ولد مخدوم بشیر احمد

## مسل نمبر 103212 میں عمران احمد اطہر

ولد ملک نصیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد اطہر گواہ شد نمبر 1 ملک نصیر احمد کھوکھر ولد ملک رحمت خان کھوکھر گواہ شد نمبر 2 راشد حسین ارشد ولد چوہدری محمد حسین خادم

## مسل نمبر 103213 میں نوید عبداللہ

ولد محمد اشفاق قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید عبداللہ گواہ شد نمبر 1 علی طاہر ولد طاہر حسین گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 103214 میں سفیر احمد طاہر

ولد شبیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سفیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 علی وقاص ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 103215 میں عمیر بن ندیم

ولد ندیم شمس قوم شمس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمیر بن ندیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اختر حسین گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 103216 میں کلیم احمد

ولد محمد ابراہیم قوم ملک کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 103217 میں شہزاد احمد منیر

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شہزاد احمد منیر گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد طاہر ولد شبیر احمد

## مسل نمبر 103218 میں حزقیل احمد معاذ

ولد چوہدری ریاض احمد قوم دیل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر E-11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حزقیل احمد معاذ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ریاض احمد ولد ہدایت علی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد ناصر احمد

## مسل نمبر 103219 میں منصور احمد چوہدری

ولد چوہدری عبدالستار علیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر E-11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 12 مرلے واقع E-11/3 اسلام آباد اندازاً مالیت-/17000,000 روپے (2)N.I.T شیئرز مالیتی-/1800,000 روپے(3) زرعی اراضی (از ترکہ والد) برقبہ 2 کنال واقع چک 277 گ۔ب ضلع فیصل آباد مالیت-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/240,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد ولد ناصر احمد گواہ شدنمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

## مسل نمبر 103220 میں منصور احمد کھرل

ولد منور احمد کھرل قوم کھرل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر E-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد کھرل گواہ شدنمبر 1 نیر احمد ولد منور احمد گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد ناصر احمد

## مسل نمبر 103221 میں تصور احمد کھرل

ولد منور احمد کھرل قوم کھرل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور احمد کھرل گواہ شدنمبر 1 نیر احمد ولد منور احمد گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد ناصر احمد

## مسل نمبر 103222 میں نعمان ملک

ولد ملک انعام الٰہی قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاسٹل قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان ملک گواہ شدنمبر 1 خلیق احمد ولد رانا صادق حسین گواہ شدنمبر 2 احیاء الدین قریشی ولد رفیع الدین قریشی

## مسل نمبر 103223 میں رضوانہ صدف

بنت فہیم الدین ارشد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ صدف گواہ شدنمبر 1 فہیم الدین ارشد ولد چوہدری علم دین گواہ شدنمبر 2 نوید الظفر ولد حمید الحامد

## مسل نمبر 103224 میں مرزا مصور احمد بیگ برلاس

ولد مرزا مبشر بیگ برلاس قوم برلاس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مصور احمد بیگ برلاس گواہ شدنمبر 1 مرزا مبشر بیگ برلاس ولد مرزا منور بیگ برلاس گواہ شدنمبر 2 مرزا عرفان احمد بیگ برلاس ولد مرزا مبشر بیگ برلاس

## مسل نمبر 103225 میں طاہر اکرام

ولد ثناء اللہ مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح علی کالونی چراغ پورہ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 کنال واقع ٹھروہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر اکرام گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر نصر اللہ ولد غلام نبی مرحوم گواہ شدنمبر 2 ادریس احمد چیمہ ولد مجید احمد چیمہ

## مسل نمبر 103226 میں وقار احمد

ولد بشارت احمد قوم کھوکھر اعوان پیشہ رنگ روغن کا کام عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جامع مسجد کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شدنمبر 1 حافظ احمد انور ولد محمد انور قریشی گواہ شدنمبر 2 شریف الدین ولد احمد دین مرحوم

## مسل نمبر 103227 میں رضیہ وقار

زوجہ وقار احمد قوم مستری لوہار پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جامع مسجد کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضیہ وقار گواہ شدنمبر 1 حافظ احمد انور ولد قریشی محمد انور گواہ شدنمبر 2 شریف الدین ولد احمد دین مرحوم

## مسل نمبر 103228 میں ماریہ نعیم

بنت محمد رمضان قوم بوڑانہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ نسیم گواہ شدنمبر 1 عبدالماجد ولد عبدالرؤف گواہ شدنمبر 2 عبدالمالک ولد عبدالرؤف

## مسل نمبر 103229 میں ذوالقرنین

ولد ذوالنورین قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $3\frac{1}{2}$ ایکٹر اندازاً مالیتی-/140,000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین گواہ شدنمبر 1 آصف حیات جوئیہ ولد احمد خان جوئیہ گواہ شدنمبر 2 شوکت محمود قمر ولد محمد یوسف

## مسل نمبر 103230 میں مسرت پروین

زوجہ رائے احمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 9 تولے اندازاً مالیتی-/315000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/100,000 روپے (3) ایک عدد بھینس مالیتی-/50.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین گواہ شدنمبر 1 آصف حیات جوئیہ ولد رائے احمد خان جوئیہ گواہ شدنمبر 2 رائے احمد خان جوئیہ ولد رائے عمر حیات جوئیہ

## مسل نمبر 103231 میں عبید لطیف

ولد عبداللطیف قوم سرا پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید لطیف گواہ شدنمبر 1 محمد نصر اللہ ناصر ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد منظور احمد

## مسل نمبر 103232 میں عبداللطیف

ولد شیر محمد قوم جٹ سرا پیشہ کھیتی باڑی عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر 2 کنال واقع چک L-6/11 ضلع ساہیوال مالیت......(2) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع چک L-5/11 ضلع ساہیوال مالیت...... (3) زرعی اراضی برقبہ ڈیڑھ ایکٹر واقع چک L-9/11 ضلع ساہیوال مالیت......(4) رہائشی پلاٹ برقبہ 8 مرلے اندازاً مالیت-/200,000 روپے (5) مویشی (تین بھینس، ایک بیل) اندازاً مالیت-/120,000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ-/70,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف گواہ شدنمبر 1 سید اعجاز مبارک منیر گواہ شدنمبر 2 عاطف لطیف ولد عبداللطیف

## مسل نمبر 103233 میں عبدالسمیع

ولد شیخ عبدالرشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ولد شیخ عبدالرشید گواہ شدنمبر 2 محمد حفیظ وصیت 31396

## مسل نمبر 103234 میں میاں فتح اللہ

ولد میاں خدا بخش (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں فتح اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 میاں محمد ظفر اللہ ولد میاں خدا بخش مرحوم

## مسل نمبر 103235 میں محمد اشرف جنجوعہ

ولد محمد ادریس قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت 1963ء ساکن مین بازار گلزار کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد کاہلوں ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد ظفر اللہ

## مسل نمبر 103236 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمد ابدال خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیت -/90,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 توحید احمد ولد محمد سعید گورایہ گواہ شد نمبر 2 سعید فرخ مبشر ولد سعید مبشر احمد شاہ

## مسل نمبر 103237 میں طاہرہ بیگم

زوجہ سید سلامت علی شاہ قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 11 گرام 910 ملی گرام اندازاً مالیت -/29750 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والدین حصہ دوکان) مبلغ -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید سلامت علی شاہ ولد سید معصوم علی شاہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید یاسر محمود ولد سید علامت علی شاہ

## مسل نمبر 103238 میں گلریز شفیق

زوجہ طلحہ نصیر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/130,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/150,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔گلریز شفیق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد رحمت علی

## مسل نمبر 103239 میں زاہد بشیر

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 123 سرانوالی بھلیر ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد بشیر گواہ شد نمبر 1 شفقات احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد علی احمد

## مسل نمبر 103240 میں امتہ الحفیظ

زوجہ سجاد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوث پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت -/17000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 شاہان سجاد ولد سجاد حسین گواہ شد نمبر 2 سجاد حسین ولد چراغ حسین

## مسل نمبر 103241 میں مجیدہ بی بی

زوجہ اعجاز احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا واربرٹن ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/37000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/8000 روپے (3) مویشی (بچھڑا، بھینس کا بچہ اور بکری) مالیت -/88000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مجیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مبارک علی وصیت 34488 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن تبسم وصیت 27718

## مسل نمبر 103242 میں سکندر حیات رانجھا

ولد غلام محمد قوم رانجھا جٹ پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین پورہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سکندر حیات رانجھا گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 یاسر فاروق ولد چوہدری فاروق احمد

## مسل نمبر 103243 میں لبیب احمد قمر

ولد شیخ محمد قمر اللہ شاہین قوم شیخ قریشی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد سکھیکی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لبیب احمد قمر گواہ شد نمبر 1 لقمان نصیر ناصر ولد حکیم نصیر احمد تنویر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یعقوب

## مسل نمبر 103244 میں عتیق الرحمٰن

ولد مبارک احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب وصیت نمبر 43276 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت 82493

## مسل نمبر 103245 میں محمد یونس بھٹی

ولد عاشق حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1992ء ساکن شوری مانیکاہ تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے اندازاً مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یونس بھٹی گواہ شد نمبر 1 میاں طارق محمود بھٹی ولد میاں محمد سرور بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد یار

## مسل نمبر 103246 میں رانا ضیاء اللہ خان

ولد رانا عبد المجید خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 14 ایکٹر 4 کنال واقع ضلع نارووال (2) مشترکہ زرعی اراضی (حصہ موصی 3 کنال) واقع ضلع نارووال (3) زرعی اراضی برقبہ 14 ایکٹر واقع خوشاب (4) زرعی اراضی برقبہ 5 کنال واقع فیصل آباد (5) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالرحمت ربوہ (6) مشترکہ رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{4}$) حصہ واقع ضلع نارووال اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/150,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ضیاء اللہ خان گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد خان ولد محمد ہارون خان

## مسل نمبر 103247 میں زاہد احمد

ولد شہباز احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد طاہر احمد

## مسل نمبر 103248 میں فرح وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجڑہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح وسیم گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد ہارون خان

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ولادت

۞ مکرمہ ذکیہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتی ہیں۔

ہماری بیٹی مکرمہ بقعۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم انیل عمران صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے عزیزم تاشف عمران کے بعد جرمنی میں مورخہ 13 جولائی 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام عیشہ عمران عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی صاحب مرحوم ڈپٹی ڈائریکٹر سی۔ ایم۔ اے راولپنڈی کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد فاروق صاحب مربی سلسلہ 46 شمالی سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب مرحوم چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 16 مئی 2010ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 68 سال بقضاء الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی روز خاکسار نے بعد نماز عصر چک 99 شمالی میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم منور احمد بسرا صاحب صدر جماعت چک 99 شمالی نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی نیک طبیعت، خوش اخلاق، ملنسار، ہنس مکھ اور غریب پرور خاتون تھیں۔ اپنے گاؤں میں اپنے اخلاق کی وجہ سے احمدیوں سمیت غیر از جماعت احباب میں بھی نیک اثر رکھتی تھیں۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں، نظام جماعت کی اطاعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ والہانہ محبت کا تعلق تھا۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر خاکسار کے اسیر راہ مولیٰ ہونے پر نہایت صبر واستقامت اور جرأت کا مظاہرہ کیا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم نصیر احمد داؤد صاحب، مکرم مسعود احمد صاحب اور خاکسار سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## نکاح

۞ مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مدثر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب حلقہ بیت الفضل لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ مہوش رفیق صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق صاحب لندن کے ساتھ مبلغ دس ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 10 جولائی 2010ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے ہر لحاظ سے بہت بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کیلئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ مورخہ 8/اگست 2010ء کو درج ذیل سینٹرز پر منعقد ہوگا۔

UET-1 لاہور UET-2 ٹیکسلا۔ 3 کالج آف انجینئرنگ، BZU ملتان 4۔ کالج آف انجینئرنگ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور NFC-5 انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد، 6۔ یونیورسٹی آف گجرات 7۔ صدیق پبلک سکول 6th روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی NED-8 کراچی 9۔ خیبر پختون خواہ UET پشاور۔ 10۔ کوئٹہ (سینٹر کی معلومات کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں)

انٹری ٹیسٹ فارم ادارہ کی ویب سائٹ admission.uet.edu.pk پر موجود ہے جس کو Online پر کر کے پرنٹ کرنا ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ فارم ہمراہ کاغذات جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جولائی 2010ء شام 4 بجے ہے۔ فارم جمع کرواتے وقت اصل ڈومیسائل دکھانا ضروری ہوگا۔ اس کے بغیر فارم جمع نہ ہوں گے۔ درج بالا سینٹرز میں جہاں فارم جمع کروائیں گے اسی سینٹر میں انٹری ٹیسٹ دینا ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ کی فیس -/300 روپے ہے جو حبیب بینک UET برانچ آن لائن جمع ہوگی۔ اکاؤنٹ نمبر یہ ہے۔ (Convener,s Account# 0128-7900621003) مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.uet.edu.pk اور فون نمبرز: 042-99029216,99250212 پر رابطہ فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

## محمدؐ رحمۃ للعالمین ہے

محمدؐ رحمۃ للعالمین ہے
خدا کا نور ہے نور مبیں ہے
محمدؐ عاشق رب الوریٰ ہے
محمدؐ شافع روز جزا ہے
محمدؐ بے کسوں کا آسرا ہے
غموں کی رات میں روشن دیا ہے
وہ حسن خلق کا بے مثل گوہر
شجاع اور عالی ہمت کا ہے پیکر
غلاموں کو بھی سینے سے لگایا
ستم اور ظلم سے سب کو بچایا
عطا کی اس نے ہی عورت کو عزت
بتایا ماں کے قدموں میں ہے جنت
خدا کے نور سے معمور بندہ
در عالی سے ہے منظور بندہ
فرشتے اس کی قسمت پر ہیں نازاں
کہ ہم سے ہو گیا بہتر یہ انساں
ہے فیضان محمدؐ اب بھی جاری
بنی اس کے لئے مخلوق ساری
محمدؐ پر ہوا قرآن نازل
مقابل پر ٹھہر پایا نہ باطل
اسی چشمہ سے سب ہوتے ہیں سیراب
حسیں مرے محمدؐ سا ہے نایاب
ہمیں اس بات پر اک فخر سا ہے
محمدؐ ہی ہمارا پیشوا ہے
ہمیں ہے ناز ہم اس کے ہیں چاکر
وہی ہے راہنما اور اپنا رہبر
اسی کے تابع فرمان رکھیو
کبھی بھٹکیں نہ ہم راہ ہدیٰ سے
لگائیں لو تو محبوب خدا سے
محمدؐ کی شریعت دائمی ہے
یہی رشد و ہدایت دائمی ہے
محمدؐ پر فدا سب کچھ ہمارا
محمدؐ سا نہیں کوئی بھی پیارا
محمدؐ مصطفےٰ صلے علیٰ ہے
درود اس پر سدا صبح و مساء ہے

**عبدالحمید خلیق**

مکرم بلال احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ بینز ہائیم

## جرمنی میں سائنسی اور تعلیمی سیمینار

مورخہ 18 مارچ 2010ء کو جرمنی کے شہر بینز ہائیم کی بیت بشیر میں نیشنل شعبہ امور طلباء کے تحت ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار کے دو موضوعات تھے۔ پہلا موضوع جرمنی کے نظام تعلیم کے بارے میں سیاسی پارٹی CDU کا موقف جاننا تھا، اس کو صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر جناب Alexander Bauer نے سامعین کے سامنے پیش کیا۔ دوسرا موضوع سوئٹزرلینڈ میں واقع مشہور سائنسی لیبارٹری Cern کے بارہ میں جاننا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے اور جرمن ترجمہ سے ہوا۔ خاکسار نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مہمانوں کو آج کی تقریب کا تعارف کروایا۔ مکرم وسیم غفار صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جرمنی نے دین حق اور سائنس کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد جناب Alexander Bauer نے موجودہ نظام تعلیم کی تفصیل پروجیکٹر کے ذریعہ سکرین پر سامعین کو بتائی نیز اس سلسلہ میں بہتری کی گنجائش کے بارہ میں اپنی پارٹی کا موقف بھی بتایا۔ آپ نے بتایا کہ جرمنی کے پاس نہ تو سونے کی کانیں ہیں نہ ہی اور کوئی دوسری معدنیات کے بڑے ذخائر۔ لیکن جرمنی کی اصل دولت ذہین دماغ ہیں جو ملک کی ترقی میں بڑا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جناب Dr. Michael Eppard نے جو کہ مشہور سائنس دان ہیں، سامعین کو تفصیل سے بتایا کہ سرن لیبارٹری میں کئے گئے تجربات سے سائنس دان یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کائنات کا آغاز کب اور کیسے ہوا۔ اس میں ساری دنیا سے سائنس دان شمولیت کرتے اور تجربے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو جس تھیوری پر نوبیل انعام ملا اس کو سرن لیبارٹری میں ہی درست ثابت کیا گیا تھا۔ بعد میں سامعین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ معزز مہمانوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''الہام عقل علم اور سچائی'' لوکل امیر مکرم حمید احمد خالد صاحب نے تحفہ میں دی۔ ایم ٹی اے نے مہمانوں کے انٹرویو لئے اور پروگرام کے بارہ میں ان کے تاثرات پوچھے۔ (مزید تفصیل ہمارے ویب سائٹ www.bashier-moschee.de پر دیکھیں)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

# خبریں

**بی این پی کے رہنما حبیب جالب بلوچ قتل**

بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے مرکزی سیکرٹری جنرل سابق سینیٹر حبیب جالب بلوچ ایڈووکیٹ کو تین نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ بلوچستان میں مظاہرے، مشتعل کارکنوں کی حبیب جالب کی نعش کے ہمراہ گورنر ہاؤس کی طرف احتجاجی مارچ، پولیس اور مشتعل مظاہرین میں ہاتھا پائی، آنسو گیس کی شیلنگ کئی شاہراہیں بلاک، توڑ پھوڑ، بی این پی نے چالیس روزہ سوگ اور تین روزہ ہڑتال کا اعلان کردیا۔

**چاروں صوبے چشمہ جہلم لنک کینال کھولنے پر متفق**

چاروں صوبوں نے چشمہ جہلم لنک کینال کھولنے پر اتفاق کرلیا ہے جس پر عملدرآمد آئندہ دو روز میں متوقع ہے۔ اسلام آباد میں ارسا کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں چیئرمین ارسا نے بتایا کہ چشمہ بیراج سے دو لاکھ 85 ہزار کیوسک پانی چھوڑا جائے گا۔ گدو بیراج پر ڈاؤن سٹریم پر پانی کا اخراج ایک لاکھ 55 ہزار کیوسک ہوگا جو سکھر بیراج پر ایک لاکھ 35 ہزار کیوسک ہو جائے گا۔ اس طرح سندھ اور بلوچستان کی پانی کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ جس کے بعد چشمہ جہلم لنک کینال کھول دیا جائے گا اور پنجاب کو ان کی طلب کے مطابق پانی دیا جائے گا۔ چیئرمین ارسا کا کہنا تھا کہ ارسا نے سندھ کے حصہ کا پانی 2 لاکھ 40 ہزار کیوسک کردیا ہے۔ پنجاب کو ایک لاکھ 20 ہزار کیوسک جبکہ بلوچستان کو 13 ہزار کیوسک پانی دیا جائے گا۔

**وفاقی کابینہ نے حج کرایوں میں 9 ہزار روپے کمی کردی**

وفاقی کابینہ نے حج کرایوں میں 9 ہزار روپے کمی کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ انسداد دہشت گردی پالیسی 2010ء کی بھی منظوری دی گئی۔ حکومت حج کرایوں میں کمی کیلئے ایک ارب روپے جبکہ رمضان پیکیج میں 2 ارب 27 کروڑ روپے سبسڈی دے گی۔ اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران عوام کو ریلیف دینے کیلئے کمیٹی قائم کی گئی ہے جو آئندہ اجلاس میں سفارشات پیش کرے گی۔

**پاکستان کے ساتھ تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں**

بھارتی وزیر خارجہ ایس ایم کرشنا نے کہا ہے کہ پاکستان سے تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں۔ چکلالہ ائیربیس پر صحافیوں کے سامنے اپنا بیان پڑھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ امن و دوستی کا پیغام لے کر پاکستان آئے ہیں۔ بھارت پاکستان میں خوشحالی اور خطے میں امن کا خواہاں ہے۔ بامقصد مذاکرات دونوں ممالک کے مفاد میں ہیں۔ مذاکرات میں زیر غور معاملات پر پیشرفت چاہتے ہیں۔

**آزادی صحافت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو مزاحمت کرینگے**

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے آزادی صحافت اور میڈیا سے یکجہتی کے حوالے سے پنجاب اسمبلی کی قرارداد پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی نے صحافت آزادی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو ہم مزاحمت کریں گے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم مفادات سے بالاتر ہو کر اداروں کی مضبوطی کیلئے کام کر رہے ہیں۔ میں نے پارٹی کو ہدایت کی ہے کہ میڈیا کے خلاف پہلی قرارداد کے محرکات کا جائزہ لے کر سفارشات پیش کی جائیں۔

**رواں برس دنیا بھر میں 59 صحافی قتل**

رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں دنیا بھر میں 59 صحافی فرائض کی ادائیگی کے دوران قتل کر دیئے گئے۔ پاکستان میں 6، میکسیکو 2، ہنڈوراس 8 جبکہ نائیجیریا اور فلپائن میں 4,4 صحافی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ رپورٹ کے مطابق ایسے ممالک جو خانہ جنگی اور دہشت گردی کے مسائل سے دوچار ہیں وہاں صحافیوں کی زندگیوں کو زیادہ خطرات ہیں۔ رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں روس 3، کولمبیا 3، عراق، نیپال، تھائی لینڈ اور وینزویلا میں بالترتیب 2,2 صحافیوں کو جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔ افغانستان، انگولا، بنگلہ دیش، برازیل، بلغاریہ، کیمرون، سائپرس، ایکواڈور، اسرائیل' کانگو، روانڈا، ترکی، صومالیہ اور یمن میں ایک ایک صحافی کو قتل کیا گیا۔

(روزنامہ آجکل 14 جولائی 2010ء)

**چقندر کا جوس ہارٹ اٹیک سے بچاؤ میں معاون**

ماہرین نے حالیہ تحقیق میں انکشاف کیا ہے کہ چقندر کا رس پینے سے نہ صرف بلڈ پریشر میں توازن آتا ہے بلکہ اس سے انسان حملہ قلب اور فالج سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ مریض جو ایک گلاس چقندر کا جوس پیتے ہیں ان کا ہائی بلڈ پریشر چوبیس گھنٹوں میں کم ہو جاتا ہے۔ دنیا بھر میں ہارٹ اٹیک، امراض قلب، فالج اور گردوں کے فیل ہونے کی بڑی وجہ ہائی بلڈ پریشر ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس سبزی اور اس کے جوس کو غذا کا حصہ بنالیا جائے تو مہنگی دواؤں سے نجات کے علاوہ ہارٹ اٹیک اور فالج کا خطرہ کافی کم کیا جاسکتا ہے۔


**کار برائے فروخت**

ایک عدد کار کورے ماڈل 2003ء جو خاتون ڈرائیور کے زیر استعمال رہی ہے برائے فروخت ہے۔

رابطہ: 6214624

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

**نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر**

شبیر احمد وڑائچ — ساہیوال روڈ ربوہ

فون 0333-9791043,0331-7790301

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph: 021-2724606 2724609

47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

فون نمبر 021-2724606 2724609


**ربوہ میں طلوع و غروب 16 جولائی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:44 |
| طلوع آفتاب | 5:11 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 7:17 |

## درخواست دعا

۞ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب انچارج عربی ڈیسک لندن تحریر کرتے ہیں۔

ایک قدیمی مخلص عرب احمدی اور عرب دنیا میں معروف و مشہور عالم دین اور عربی پروگرام الحوار المباشر کے اہم ممبر مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب آجکل شدید بیمار ہیں احباب کرام سے ان کی صحت و سلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے اس دیرینہ خادم کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ امۃ المجید ناصر صاحبہ سابق پرنسپل جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر ناصر احمد پروازی صاحب حال کینیڈا کا مورخہ 20 جولائی 2010ء کو گھٹنوں کا آپریشن متوقع ہے۔ مصنوعی گھٹنے ڈالے جائیں گے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

۞ مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ آجکل بیمار ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد ارشد صاحب سائیکل ورکس محلّہ دارالشکر ربوہ بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔


**اکسیر بواسیر**

خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434

FD-10